مطبوعات

رکن ایمان ترجمہ قرآن پارہ اوّل یہ قرآن مجید کا ایک نیا ترجمہ ہے جسے مکتبہ نظامیہ ٹکسال لکھنؤ نے فرنگی محل کے مولانا مفتی حافظ ابوالقاسم محمد عتیق صاحب کے قلم سے شائع کرنا شروع کیا ہے۔ غالباً مفتی صاحب پورے قرآن مجید کا ترجمہ مکمل کر چکے ہیں، لیکن فی الحال صرف پہلے پارہ کا ترجمہ شائع کیا گیا ہے اور وہ اس خیال سے کہ پہلے اس کے متعلق ہند و پاک کے اہل علم اور عوام کی رائے معلوم کر لی جائے پہلے پارہ کے اس ترجمہ کے ساتھ ایک دو ورقہ بھی شائع کیا گیا ہے جس میں اس کے متعلق مولانا عبدالماجد دریابادی، مولانا عبدالباری ندوی اور مولانا سید حلیم عطا شاہ شیخ الحدیث ندوۃ العلماء کی آرا تفصیلاً اور بہت سے مشاہیر کی آرا اجمالاً نقل کی گئی ہیں۔ ان تمام حضرات نے اس ترجمہ کو سراہا ہے اور اسے قرآن مجید کے تراجم میں ایک مبارک اضافہ قرار دیا ہے۔ ترجمہ بلاشبہ اچھا ہے اور اس نیا پر اس کے فاضل مترجم مبارک باد کے مستحق ہیں۔ اس میں کوئی چیز ایسی نہیں ملتی جو جمہور امت کے مسلمات کے خلاف پڑتی ہو۔ اس کے علاوہ زبان شگفتہ اور بامحاورہ ہے۔ خصوصیت کے ساتھ اس ترجمہ میں ایک خوبی ایسی ہے جو اسے دوسرے تراجم سے ممتاز کرتی ہے۔ اس میں ہر آیت کا عنوان متعین کر کے اسے اس آیت کے ساتھ حاشیہ پر درج کر دیا گیا ہے۔ اس سے عام ناظرین کو مطالب قرآنی کے سمجھنے میں کافی مدد مل سکتی ہے۔

چونکہ فاضل مترجم نے پہلا پارہ اہل علم کی رائے لینے کے لیے شائع کیا ہے اس لیے ہم چند مسامحات کی نشان دہی اس غرض سے کرتے ہیں کہ اس ترجمے کو بہتر بنانے میں کچھ خدمت انجام دینے کی سعادت ہمیں بھی نصیب ہو جائے۔

(۱) "قَالُوْا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ" ـــــ اس کا ترجمہ "وہ کہتے ہیں کہ ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں" کیا گیا ہے، حالانکہ اس کا صحیح ترجمہ "ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں" ہے۔ جیسا کہ دوسرے تمام تراجم میں یہی ترجمہ کیا گیا ہے۔

(۲) وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ـــــ اس میں یمدھم کا ترجمہ "قوت دیتا ہے" کیا گیا